REGD No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۰۷

284

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ

عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ

ربوہ

یوم جمعہ

۲۲ ذی قعدہ ۱۳۷۶ھ

فی پرچہ ا۔

جلد ۴۶/۱۱ | ۲۱ احسان ۱۳۳۶ ھش ۔ ۲۱ جون ۱۹۵۷ء | نمبر ۱۴۷

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۹ جون ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج کی اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے الحمد للہ

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں

ربوہ ۲۰ جون ۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کو آج بھی حرارت ہے اور سر اور گردن کے پٹھوں میں درد ہے۔ احباب حضرت میاں صاحب موصوف کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں

ربوہ میں وقار عمل ۲۱/۶/۵۷ بروز جمعہ ۱/۲ ۵ بجے صبح دارالرحمت وسطی میں سرِ راہ دو تنگ خلیجوں(؟) کے سامنے والی سڑک پر خدام الاحمدیہ ربوہ کی طرف سے اجتماعی وقار عمل منایا جا رہا ہے۔ تمام خدام کی حاضری لازمی ہے۔ (قائد مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ)

ایٹمی تجربوں کو عارضی طور پر بند کرنے کی روسی تجویز امید افزا صورت حال پر دلالت کرتی ہے

لیکن بغیر شرائط کے تجربوں پر پابندی لگانا درست نہیں ہے۔ صدر آئزن ہاور کا اعلان

واشنگٹن ۲۰ جون ۔ امریکہ کے صدر آئزن ہاور نے ایٹمی تجربوں کو عارضی طور پر بند کرنے کی روسی تجویز کا خیر مقدم کیا ہے وہ کل شام اپنی ہفتہ وار پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا روسی تجویز اس قابل ہے کہ اس پر ہمدردی سے غور کیا جائے۔ انہوں نے مزید کہا اس تجویز کو معائنہ کے اصول پر عملی جامہ پہنانا چاہیئے۔ اور اسے ہتھیاروں کو کم کرنے کی پوری سکیم کا ہی ایک حصہ سمجھا جانا چاہیئے۔ صدر نے اس نئی روسی تجویز کو امید افزا صورت حال سے تعبیر کیا۔ تاہم انہوں نے یہ بھی کہا کہ جب تک اس تجویز کے متعلق مزید تفصیلات موصول نہ ہوں۔ اس بارے میں حتمی طور پر کچھ نہیں کہا جا سکتا۔ ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے انہوں نے کہا۔ میں نے غیر مشروط طور پر ایٹمی ہتھیاروں کے تجربے بند کرنے کے لئے نہیں کہا ہے۔ اگر میرے بیان سے یہ تاثر پیدا ہوا ہے۔ کہ بغیر کسی شرط کے تجربات بند کر دیئے جائیں۔ تو یہ درست نہیں ہے۔

تخفیف اسلحہ کی بین الاقوامی سب کمیٹی میں امریکہ کے اعلیٰ نمائندے مسٹر سٹاسن نے کل برطانوی وزیر اعظم مسٹر میکملن سے ملاقات کر کے نئی روسی تجویز کے بارے میں تبادلۂ خیالات کیا۔ ملاقات کے وقت برطانوی وزیر خارجہ مسٹر سلوین لائڈ بھی موجود تھے۔ بعض باخبر حلقوں کا کہنا ہے۔ کہ برطانیہ نے نئی روسی تجویزوں پر اعتراض کیا ہے اس کا خیال ہے کہ ان تجویزوں سے پورے برطانوی دفاعی منصوبے کو ۴۴

۴۴ نقصان پہنچے گا۔

تخفیف اسلحہ کی بین الاقوامی سب کمیٹی کا آج پھر لندن میں اجلاس ہو رہا ہے۔ خیال ہے امریکہ تخفیف اسلحہ کے بارے میں اپنی طرف سے نئی تجویزیں اس وقت تک پیش نہیں کرے گا جب تک کہ ان کے بارے میں پورا اتفاق رائے نہ ہو جائے۔

انڈونیشیا کی طرف سے الجزائر میں جنگ آزادی کی پرزور حمایت کا اعلان

مسٹر ہیمرشول نے بین الاقوامی تحقیقات کے مطالبہ سے فرانس کو مطلع کر دیا

جاکرتہ ۲۰ جون ۔ انڈونیشیا نے آزادی کی جدوجہد میں الجزائری حریت پسندوں کی پرزور حمایت کا اعلان کیا ہے۔ کل انڈونیشیا کے وزیر خارجہ نے ایک بیان میں کہا میرا ملک اس کے خلاف ہے کہ کسی محکوم علاقے کے لوگوں کی جدوجہد آزادی کو قوت کے بل پر کچل دیا جائے۔ انہوں نے کہا اسی لئے انڈونیشیا الجزائری حریت پسندوں کی جدوجہد آزادی کا پرزور حامی ہے — کل نیویارک میں اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل مسٹر ہیمرشول نے اخبار نویسوں کو بتایا کہ ایشیائی افریقی گروپ نے الجزائر کی موجودہ صورت حال کے بارہ میں بین الاقوامی تحقیقات کرانے کا جو مطالبہ کیا ہے۔ میں نے فرانس کو اس سے مطلع کر دیا ہے۔ یاد رہے مراکش کے سفیر مقیم واشنگٹن نے ایشیائی افریقی گروپ کی طرف سے یہ مطالبہ سکرٹری جنرل کو پیش کیا تھا۔

برطانیہ کا تیسرا ایٹمی دھماکہ

لندن ۲۰ جون ۔ برطانیہ نے کل بحر الکاہل کے جزیرہ کرسمس میں تیسرے ایٹمی دھماکہ کا تجربہ کیا۔ اس دھماکہ سے ایٹمی تجربوں کا موجودہ سلسلہ پورا ہو گیا۔

عراق کی نئی کابینہ آج حلف اٹھائے گی

بغداد ۲۰ جون ۔ عراق کی نئی کابینہ جناب علی جودت کی قیادت میں آج حلف اٹھا رہی ہے۔ نئی کابینہ میں جناب علی جودت وزیر اعظم ہونے کے علاوہ وزیر خارجہ بھی ہوں گے۔

کراچی میں انفلوائنزا کے مریضوں کی تعداد ۶ ۱/۲ ہزار تک پہنچ گئی

کراچی ۲۰ جون ۔ کل شام وفاقی دارالحکومت میں انفلوائنزا کے مریضوں کی تعداد ۶ ہزار پانچ سو اسی تک پہنچ گئی ابھی تک شہر کے کسی علاقہ سے اس مرض کے نتیجے میں کسی موت کی اطلاع موصول نہیں ہوئی ہے۔ محکمہ صحت کے حکام نے بتایا کہ کل انفلوائنزا کے ایک ہزار آٹھ سو دس نئے کیس رجسٹر کئے گئے۔ یہ تعداد کل کے مریضوں کے مقابلہ میں قریباً ایک سو کم ہے۔ آج انفلوائنزا کی وبا حاجیوں کے نئے کیمپ میں بھی پہنچ گئی۔ اور چار عازمین حج اس مرض میں مبتلا ہو گئے۔ حکام نے مناسب حفاظتی تدابیر اختیار کر لی ہیں۔

وزیر اعظم کی روانگی میں تاخیر

کراچی ۲۰ جون ۔ وزیر اعظم سہروردی کل بیروت روانہ نہ ہو سکے۔ اب آپ آج دوپہر کراچی سے روانہ ہوں گے

لاہور ۲۰ جون ۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے انفلوائنزا کی روک تھام کے سلسلہ میں لاہور کے تمام سکولوں اور کالجوں کو ۲۶ جون سے ایک ماہ کے لئے بند کرنے کا حکم دیا ہے۔

ایڈیٹر :- روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲۱ جون ۱۹۵۷ء

”عیسائی مشنریوں کی سرگرمیاں“

(۲)

کل ہم نے روزنامہ ”کوہستان“ کے حوالہ سے عیسائی مشنریوں کے جوشِ تبلیغ کا ذکر کرتے ہوئے اس طرف توجہ دلائی تھی کہ چونکہ تبلیغی لحاظ سے عیسائی فرقوں میں باہم اتحاد پایا جاتا ہے۔ اس لئے وہ غیر اقوام کے درمیان عیسائیت کی تبلیغ کرنے میں کامیاب ہیں۔ اس امر کے باوجود کہ وہ بے شمار فرقوں میں بٹے ہوئے ہیں۔ اور عقائد کے لحاظ سے ان میں باہم آویزش کا سلسلہ بھی جاری رہتا ہے۔ لیکن جہاں تک غیر اقوام میں تبلیغ کا تعلق ہے۔ وہ نہ صرف یہ کہ ایک دوسرے کے کام میں روکاوٹ نہیں ڈالتے بلکہ اس میں ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کر کے تبلیغ کے دائرے کو زیادہ سے زیادہ وسیع کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

چنانچہ یہ اسی اشتراکِ عمل اور تعاون کا نتیجہ ہے۔ کہ اگرچہ خود ان کے اپنے گھر یعنی مغرب میں عیسائیت کا اثر زائل ہو رہا ہے۔ لیکن عیسائی مشنری ہیں کہ دنیا کے دوسرے علاقوں میں حتیٰ کہ افریقہ اور مشرقِ بعید کے بعض وحشی قبائل تک میں عیسائیت کا پیغام پہنچانے میں مصروف ہیں اور نئے نئے علاقوں میں عیسائیت کو مستحکم کرتے چلے جا رہے ہیں وہ اپنی باہمی آویزش اور خود اپنے لوگوں کی بے دینی کو اپنی تبلیغی سرگرمیوں پر اثر انداز نہیں ہونے دیتے۔ ان کے تبلیغی جوش کے زندہ اور برقرار رہنے کا یہ بنیادی سبب ہے۔ اور اس کو اپنائے بغیر مسلمان بحیثیت مجموعی کبھی دنیا میں فریضۂ تبلیغ ادا کرنے کی توفیق سے بہرہ ور نہیں ہو سکتے۔

آج ہم یہ امر کسی قدر وضاحت سے بیان کرتے ہیں کہ مسلمانوں نے میدانِ تبلیغ میں کامیابی کے مذکورہ بالا گُر کو بھلا کر کیا کچھ نقصان اٹھایا ہے۔ اور اختلافِ عقائد کی بناء پر ان کی باہمی آویزش کس طرح مسلم ممالک میں عیسائیت کے فروغ کا موجب بنی ہوئی ہے یہ ایک نہایت تلخ حقیقت ہے کہ عقائد کے معاملہ میں مسلمان فرقوں کے باہمی اختلافات نے ایسی نازک صورت اختیار کر رکھی ہے۔ کہ وہ کسی نیک کام میں بھی نہ صرف یہ کہ ایک دوسرے کے ساتھ تعاون پر آمادہ نہیں ہوتے۔ بلکہ اس نیک کام کی بجا آوری میں ایک دوسرے کو ناکام بنانے پر تُل بیٹھتے ہیں۔ وہ باہمی تنازعات کو اتنی اہمیت دیتے ہیں کہ گویا ان کے نزدیک دین کا سب دارومدار اس بات پر ہے۔ کہ اس آویزش کو زیادہ سے زیادہ بڑھایا جائے۔ بعض دین کی طرف منسوب ہونے والے حلقے اس میں اس قدر الجھے ہوئے ہیں کہ وہ نہ خود غیروں میں کبھی تبلیغِ اسلام کی طرف توجہ دیتے ہیں۔ اور نہ یہ چاہتے ہیں۔ کہ کوئی دوسرا اس طرف متوجہ ہو کر ان پر سبقت لے جائے۔ اس ذہنیت کا نتیجہ یہ ہے۔ کہ ایسے حلقوں کا سارا زور تبلیغ اسلام پر صرف ہونے کی بجائے اس بات پر صرف ہو رہا ہے۔ کہ جو فرقے تبلیغ کر بھی رہے ہیں ان کے کام میں روڑا اٹکایا جائے۔ مسلم ممالک میں یہ صورت حال عیسائیت کی تبلیغ کے لئے بھلا کیوں سازگار نہ ہو۔ اور عیسائی مشنری اس سے کیوں فائدہ نہ اٹھائیں؟ اس میں شک نہیں عیسائی مشنری ہر حیلے اور ہر بہانے اپنے عقائد کی تبلیغ کر رہے ہیں۔ اور ان کی یہ سرگرمیاں ہمیں شاق گزرتی ہیں لیکن ہمیں افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ خود مسلمان کہلانے والے بعض ایسے ہی حلقوں کی سرگرمیاں جن کا ہم نے اوپر ذکر کیا ہے خود عیسائیت کے فروغ کا موجب بنی ہوئی ہیں۔

ایسی ایک نہیں کئی مثالیں موجود ہیں کہ جب بعض دردمند مسلمانوں نے عیسائیوں کی پھیلائی ہوئی غلط فہمیوں کے ازالے اور عیسائیوں کو اسلام کی دعوت دینے کے لئے کوئی تبلیغی مہم چلانے کا ارادہ کیا۔ تو خود مسلمانوں کے بعض حلقوں نے جن کا دارومدار ہی اختلافِ عقائد کو آڑ بنا کر باہمی آویزش کو ہوا دینے پر ہے۔ اس مہم کو کامیاب نہ ہونے دیا۔ اور اس امر کی پرواہ نہ کی۔ کہ اس سے عیسائیوں کی تبلیغی جدوجہد کو تقویت پہونچے گی۔ ابھی زیادہ عرصہ نہیں ہوا کہ راولپنڈی میں عیسائیوں نے جلسہ کر کے اسلام پر شدید حملے کئے۔ اور عیسائیت کی زور شور سے تبلیغ کی۔ دین کی طرف منسوب ہونے والے کسی حلقے کو یہ توفیق نہ ہوئی۔ کہ وہ بھی جلسہ کر کے عیسائیوں کے اعتراضات کا جواب دیتا۔ لیکن جب بعض دردمند مسلمانوں کے کہنے پر جماعت احمدیہ نے جلسہ کر کے عیسائیوں کی پھیلائی ہوئی غلط فہمیوں کو دور کرنا چاہا۔ تو بعض مخصوص قسم کے لوگوں نے جلسے پر حملہ کر کے اسے بند کرا دیا۔ اسلام پر عیسائی پادریوں کے حملوں کو تو انہوں نے ٹھنڈے دل سے برداشت کر لیا۔ لیکن مذہبی مخالفت کی بناء پر یہ بات برداشت نہ ہو سکی۔ کہ احمدی اسلام کی مدافعت میں جلسہ کر سکیں۔ ان لوگوں نے اس امر کی کوئی پرواہ نہ کی۔ کہ اس سے عیسائیوں کے مفاد اور ان کی تبلیغی جدوجہد کو فائدہ پہونچے گا۔ اور یہ روش غیروں کے مقابلے میں اسلام کے لئے ضعف کا موجب ہوگی۔

الغرض ہم جس بات کی طرف توجہ دلانا چاہتے ہیں وہ یہ ہے کہ بے شک عیسائی

(باقی دیکھیں صفحہ ۸ پر)

قادیان کے جلسہ سالانہ کی تاریخیں

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی ربوہ

احباب کی اطلاع کے لئے شائع کیا جاتا ہے۔ کہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کی تجویز پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ قادیان کے لئے ۶۔ ۷۔ ۸ اکتوبر ۱۹۵۷ء کی تاریخیں منظور فرمائی ہیں۔ احباب نوٹ فرمالیں۔ اور جو دوست ان تاریخوں پر قادیان جانا چاہیں۔ وہ حسب قواعد حکومت سے پاسپورٹ اور ویزا حاصل کرلیں۔ فقط والسلام

خاکسار:۔ مرزا بشیر احمد ناظر حفاظت مرکز ہند ربوہ ۱۵/۶/۵۷

محنتی تجربہ کار اور مخلص موٹر ڈرائیور کی ضرورت

ایک محنتی اور تجربہ کار مخلص موٹر ڈرائیور کی فوری ضرورت ہے۔ ضرورتمند احباب اپنی درخواستیں فوری طور پر نظارت امور عامہ میں معہ مفصل کوائف بھجوائیں۔ ایسی تمام درخواستیں مقامی امیر یا پریذیڈنٹ صاحب کی تصدیق سے آنی ضروری ہیں۔ (پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

مشرقی افریقہ کے مسلمانوں کی ترقی کیلئے

احمدیہ مشن کی جدوجہد

(از مکرم مولوی نور الدین صاحب منیر بی اے بتوسط وکالت تبشیر ربوہ)

افریقن مسلمانوں کی تعلیم

ممباسہ میں گو افریقن مسلمانوں کی آبادی چالیس ہزار کے لگ بھگ ہے۔ مگر تعلیم سے بے بہرہ ہونے کی وجہ سے شہر بھر میں افریقن مسلمان ایک بھی ایسا نہیں۔ جو اہم ذمہ داری کا کام کر رہا ہو۔ سوائے چند ایک کلرکوں کے باقی افریقن مسلمان مزدور پیشہ لوگ ہیں۔ بچوں کی تعلیم سے لاپرواہی کا یہ حال ہے کہ باقی سب قوموں کے اپنے اپنے سکول ہیں۔ لیکن افریقن مسلمانوں کا ایک بھی سکول نہیں اور اس طرح اس قوم کے تقریباً ہزار بچے بغیر علم حاصل کئے عمر گنوا رہے ہیں۔ سیاسی شعور اس وجہ مفقود ہے کہ لیجسلیٹو کونسل کے لئے ایک بھی افریقن مسلمان کھڑا نہیں ہوا حالانکہ ان کی بھاری اکثریت ہے۔ اور ووٹرز بھی صرف ۲۰۰ رجسٹر ہوئے ہیں جب کہ ان کی تعداد کے لحاظ سے کئی ہزار ووٹر رجسٹر ہونے چاہئیں تھے۔

اس تعلق میں خاکسار نے اول حکومت کو توجہ دلائی کہ وہ افریقن مسلمانوں کی تعلیم کے لئے مناسب کارروائی کرے۔ اور دوسرے افریقن مسلمانوں کو تحریک کی کہ وہ اپنے آپ کو منظم کریں۔ اور اپنے بچوں کو تعلیم دلائیں

اعلیٰ حکام سے ملاقاتیں

پراونشل ایجوکیشن افسر ممباسہ کو افریقن مسلمانوں کے تعلیمی حالات پر مفصل عرضداشت پیش کی گئی۔ جس کے جواب میں انہوں نے یقین دلایا کہ حکومت عنقریب ڈسٹرکٹ ایجوکیشن بورڈ سکول جاری کریگی جن سے افریقن مسلمان فائدہ اٹھا سکتے ہیں (چنانچہ ایک نیا سکول حلقہ ریتو مکا سلا میں جنوری ۱۹۵۷ء سے جاری ہو گیا ہے جس میں افریقن مسلمانوں نے خاصی تعداد میں بچے بھجوائے ہیں) اس ضمن میں خاکسار ڈسٹرکٹ کمشنر پراونشل کمشنر اور پی۔ سی (P.C.) صاحبان سے بھی ملا۔ اور مفصل حالات سے اطلاع دیتے ہوئے انہیں توجہ دلائی کہ وہ افریقن مسلمانوں کی تعلیم کے لئے سہولتیں بہم پہونچانے کی کوشش کریں۔

اخبارات کے ذریعے تحریک

خاکسار نے اس بارہ میں وقتاً فوقتاً عرب ایسوسی ایشن مسلم ویلفیر سوسائٹی کو بھی توجہ دلائی۔ مگر ان انجمنوں نے افریقن مسلمانوں کے مفاد کے لئے کوئی دلچسپی نہیں لی۔ اور افریقن ان سے نالاں ہیں۔

افریقن مسلمانوں کی تعلیم کے متعلق پریس میں بھی حالات شائع کر دئے گئے ایک بیان میں خاکسار نے اعداد و شمار دیتے ہوئے بتایا کہ ممباسہ میں افریقن مسلمانوں کے دس ہزار بچے تعلیم سے محروم ہیں۔ اور افریقن مسلم سوسائٹی نے اس کی تائید میں بیان دیا۔ یہ بیانات ممباسہ ٹائمز کے علاوہ Mapenzi ya Mungu Ticho اور Baraza اخبارات نے بھی شائع کئے۔ اسی طرح خاکسار نے افریقن مسلمانوں کے تعلیمی حالات پر مشتمل ایک خط ممباسہ ٹائمز میں شائع کر دیا۔ جس کی تائید افریقن مسلم نے کی۔

بعض قرائن سے معلوم ہوتا ہے کہ حکومت کو اب احساس ہے کہ افریقن مسلمانوں کی تعلیم کے لئے کارروائی کرنی چاہیئے۔ چنانچہ حلقہ Tudor میں جو سکول جاری کیا گیا ہے۔ اس کے متعلق اخبار میں ڈی۔ سی صاحب کا جو بیان شائع ہوا۔ اس میں اس کی غرض بیان کرتے ہوئے مسلمانوں کے مسائل کا ذکر کیا گیا۔

پریذیڈنٹ افریقن مسلم سوسائٹی نے مجھے بتایا ہے کہ افریقن مسلم سکول کے قیام کے لئے حکومت نے ان کے ساتھ مالی امداد کا وعدہ کیا ہے۔

افریقن مسلم سوسائٹی کے عہدیداروں کو بھی توجہ دلاتا رہا ہوں کہ وہ خاص کوشش کر کے سکولوں میں افریقن مسلمان بچے بھجوائیں۔ چنانچہ انہوں نے نئے جاری شدہ Tudor School میں تقریباً ۱۲۰ بچے داخل کرا دئے ہیں۔

تبلیغ کے مواقع

افریقن مسلم سوسائٹی میں تبلیغ کا بھی موقع ملتا رہا ہے۔ چنانچہ ممبران میں Mapenzi ya Mungu درگا ہائیگو سواحیلی اخبار کے ماہوار تقریباً پچاس پرچے فروخت کئے جاتے رہے۔ اور باوجود اس کے کہ عربوں کے ایک وفد نے اس سوسائٹی کے عہدیداروں کو احمدیت سے تعلق منقطع کرنے کی تحریک کی۔ انہوں نے تعلق قائم رکھا ہے۔

اس ضمن میں یہ بھی ذکر کرنا ضروری ہے کہ بعض افریقن مسلمانوں نے مجھے بتایا کہ ممباسہ میں بعض بڑے شیوخ احمدیت کے نفوذ سے خائف ہیں

پبلک تقاریر

دوران سال میں مختلف مواقع پر تقاریر کرنے کا بھی موقع ملا۔ ایک تقریر مینبتی پرائمری سکول میں اخلاق پر دوسری باباگورونانک صاحب کے جنم دن پر۔ ان کی سیرت کے متعلق اور چند ایک کلبوں میں ہوئیں ان تقاریر کا ذکر ممباسہ ٹائمز میں بھی آیا۔

مکرم مولانا محمد منور صاحب کے ساتھ ملندی اور کورسے کا ایک ایک بار دورہ کیا۔ اسی طرح مکرم رئیس التبلیغ صاحب کے ہمراہ

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

بیعت کا حقیقی مقصد

بیعت کا لفظ بیع سے مشتق ہے۔ اور بیع اس باہمی رضامندی کے معاملہ کو کہتے ہیں۔ جس میں ایک چیز دوسری چیز کے عوض میں دی جاتی ہے سو بیعت سے یہ غرض ہے کہ بیعت کرنے والا اپنے نفس کو مع اس کے تمام لوازم کے ایک رہبر کے ہاتھ میں اس غرض سے بیچے کہ تا اس کے عوض میں وہ معارفِ حقہ اور برکات کاملہ حاصل کرے۔ جو موجب معرفت اور نجات اور رضامندیٔ باری تعالےٰ ہوں اس سے ظاہر ہے کہ بیعت سے صرف تو بہ منظور نہیں۔ کیونکہ ایسی توبہ تو انسان بطور خود بھی کر سکتا ہے۔ بلکہ وہ معارف اور برکات اور نشان مقصود ہیں۔ جو حقیقی توبہ کی طرف کھینچتے ہیں۔ بیعت سے اصل مدعا یہ ہے کہ اپنے نفس کو اپنے رہبر کی غلامی میں دے کر وہ علوم اور معارف اور برکات اس کے عوض میں لے جن سے ایمان قوی ہو۔ اور معرفت بڑھے۔ اور خدا تعالےٰ سے صاف تعلق پیدا ہو۔ اور اسی طرح دنیوی جہنم سے رہا ہو کر آخرت کے دوزخ سے مخلصی نصیب ہو۔ اور دنیوی نابینائی سے شفا پا کر آخرت کی نابینائی سے بھی امن حاصل ہو۔ سو اگر اس بیعت کے ثمرہ دینے کا کوئی مرد ہو۔ تو سخت بدذاتی ہوگی۔ کہ کوئی شخص دانستہ اس سے اعراض کرے۔"

(ضرورۃ الامام صفحہ ۲۷)

ایک بار کرائے جانے کا موقعہ ملا۔ افسروں سے ملاقاتیں کی گئیں۔ اور لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ اس دورہ کے نتیجہ میں ڈی۔ سی صاحب کورے کی زیر ہدایت Miss R. E. Childson جو وہاں Develp ment officer ہیں اور افریقن مستورات کی تربیت کرتی ہیں اپنے رفقاء کار کے ساتھ احمدیہ مشن ممباسہ میں آئیں۔ اور تقریباً تین گھنٹہ تک مستورات کی تعلیم و تربیت کے متعلق اسلامی نظریہ پر تبادلہ خیالات ہوا۔

فروخت لٹریچر

اس عرصہ میں آٹھ صد شلنگ سے زائد رقم کا لٹریچر فروخت کیا۔

لائبریری و ریڈنگ روم

تبلیغ کے لئے لائبریری اور ریڈنگ روم کا قیام بہت ضروری ہے۔ اس ذریعہ سے علمدوست حلقہ میں احمدیت کا تعارف ہو سکتا ہے۔ اس غرض کے لئے مسجد احمدیہ ممباسہ میں لائبریری اور ریڈنگ روم کے قیام کی ابتداء کر دی گئی ہے۔ مکرم محمد افضل خاں صاحب نے از راہ مہربانی ضروری فرنیچر اور کچھ کتابیں بھی مہیا کر دی ہیں۔ امید ہے کہ آئندہ سال میں اسلام و احمدیت اور دیگر مذاہب پر اس قدر کتابیں مہیا ہو جائیں گی۔ کہ پبلک کو مستفید ہونے کی دعوت دی جا سکے۔

انفرادی تبلیغ

انفرادی تبلیغ کے لحاظ سے عرب اور افریقن مسلمان اور افریقن عیسائی زیر تبلیغ رہے۔ حلقہ ساحلہ آجہاں افریقن عیسائی جو مختلف دفاتر میں ملازم ہیں رہتے ہیں۔ اکثر مرتبہ جانے کا اتفاق ہوا اور انہیں تبلیغ کی گئی۔ اس حلقہ میں چند مرتبہ بہائی مبلغین سے بھی تبادلہ خیالات ہوا اور افریقیوں کو بہائی مذہب کی حقیقت سے آگاہ کرنے کا بھی موقعہ ملا۔

تبلیغ بذریعہ مضامین

ایسٹ افریقن سٹینڈرڈ میں ایک خط قرآن شریف کی حفاظت پر اور دو خط سپین میں اسلام کی تبلیغ پر پابندی کے خلاف شائع ہوئے۔ کئی ایک احباب نے اس موضوع پر اپنے خیالات کا اظہار کیا اور سپین کی پالیسی کی مذمت کی۔ ممباسہ ٹائمز میں علاوہ اور مضامین کے عید اور حج اور ہجرت اسلام اور کمیونزم وغیرہ پر مضامین شائع ہوئے۔ ایک مضمون عیسائی عقائد کے بطلان

پر بھی شائع ہوا۔ جس میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تصنیف "مسیح ہندوستان میں" کے حوالہ سے" مسیح کا ہندوستان جانا اور وہاں فوت ہونا بیان کیا گیا۔

حال میں ہی ایک امریکن پادری [illegible] ممباسہ آیا اور اس نے بڑے پیمانہ پر یہ مشہور کیا کہ اس کے ذریعہ مسیح کی روح کی برکت سے اندھوں بہروں اور گونگوں کو شفا ملتی ہے۔ روزانہ سینکڑوں ہزاروں آدمی اس کی تقریر سننے جاتے تھے۔ ممباسہ ٹائمز میں بھی اس کی اعجاز نمائی کو اچھالا گیا۔ مسلمانوں میں اضطراب اور تشویش پیدا ہو گئی۔ یہاں تک کہ بعض مسلمانوں نے خاکسار کی طرف جواب لکھنے کو پیغام بھجوایا۔ خدا کے فضل سے خاکسار کے جواب کی اشاعت سے مسلمانوں میں سکون کی لہر دوڑ گئی اور کئی احباب نے شکریہ ادا کیا۔ خدا کا شکر ہے کہ اس نے اپنے فضل سے مسیحی پروپیگنڈہ کو ناکام بنانے کی توفیق احمدیہ مشن کو دی۔

آخر میں احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالےٰ خاکسار کو احمدیت اور اسلام کی سچی تبلیغ کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین

وآخر دعوٰنا ان الحمد للہ رب العٰلمین

درخواست دُعا

"مکرم جناب چوہدری عبد اللہ خاں صاحب امیر جماعت احمدیہ کراچی طبی ہدایات کے ماتحت یورپ بغرض علاج تشریف لے گئے ہیں۔ ملتمس ہوں کہ احباب کرام مکرم چوہدری صاحب موصوف کی صحت کاملہ و عاجلہ اور خیریت سے مراجعت کے لئے دعا فرمائیں۔

خاکسار عبد المالک خاں مربی سلسلہ احمدیہ کراچی

ولادت

برادرم مکرم چوہدری صلاح الدین احمد صاحب (ناظم جائداد) کو اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل سے ۱۷۔۱۸ جون کی درمیانی شب فرزند عطا فرمایا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ نومولود متقی خادم دین۔ خوش بخت ہو اور والدین کے لئے قرۃ العین۔ آمین یا رب العالمین۔

(ظہور احمد باجوہ)

چندہ جلسہ سالانہ

اسی وقت ادا کرنا لازمی اور ضروری ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے پچھلے سال فرمایا تھا کہ چندہ جلسہ سالانہ شروع سال میں ہی ادا کر دینا چاہیئے۔ کیونکہ اسی وقت لازمی اور ضروری ہوتا ہے کہ جلسہ سالانہ کے لئے اجناس اور دوسرا سامان خرید لیا جائے لیکن ابھی چندہ جلسہ سالانہ کی مد میں بہت کم رقوم آرہی ہیں۔ لہٰذا میں تمام مخلصین سے استدعا کرتا ہوں کہ وہ آگے آئیں اور اپنا اپنا چندہ جلسہ سالانہ یکمشت ادا کر کے ایک نیک مثال قائم کریں تا باقی احباب کو بھی اس چندہ کی ادائیگی کی طرف توجہ پیدا ہو۔ اگر کوئی دوست یکمشت ادائیگی نہ کر سکتے ہوں تو زیادہ سے زیادہ تین ماہوار قسطوں میں یہ چندہ پورا کر دیں۔ زمیندار احباب اسی فصل یعنی فصل ربیع پر ہی جلسہ سالانہ کا چندہ پورا ادا کر دیں۔

تمام عہدہ داروں سے بھی درخواست ہے کہ شروع سال میں چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی کی اہمیت کو سمجھنے کی کوشش کریں اور اس کی وصولی کے لئے ابھی سے جد و جہد کا آغاز کر دیں۔ اب مئی کا مہینہ تو گذر چکا ہے اس لئے ایسے رنگ میں کوشش کی جائے کہ ماہ جون اور جولائی میں بیشتر رقم وصول ہو جائے اور اگست کے آخر تک تو بہرحال ہر جماعت کا چندہ جلسہ سالانہ کا بجٹ پورا ہو جانا چاہیئے۔ اس کے کئی فائدے ہیں:-

اوّل۔ وقت پر روپیہ حاصل ہو جانے سے اجناس سستی مل جاتی ہیں۔ اور وقت پر خریدی جا سکتی ہیں۔ اس طرح خرچ میں بھی کفایت رہتی ہے اور کارکن بھی پریشانی سے بچ جاتے ہیں۔

دوم:- جو جماعتیں شروع سال میں چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی کے لئے کوشش نہیں کرتیں اور جلسہ سالانہ سے پہلے یہ چندہ پورا نہیں کر دیتیں انہیں بعد میں اس چندہ کی ادائیگی مشکل ہو جاتی ہے۔ الا ماشاء اللہ۔

سوم۔ چندہ جلسہ سالانہ کی ادائیگی بہت بڑے ثواب کا کام ہے۔ کیونکہ اس چندہ سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مہمانوں کی خدمت کی جاتی ہے۔ پس ایسے نیک کام میں سبقت حاصل کرنے کے لئے کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کرنا چاہیئے۔

ناظر بیت المال۔ ربوہ

ربوہ میں زمین خریدنے کے خواہشمند احباب کیلئے

ضروری اعلان

احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ سابقہ اعلان کے مطابق اب بھی بحساب چھ صد روپے (-/۶۰۰ روپے) فی کنال زمین ملنے کی گنجائش ہے۔ احباب کو چاہیئے کہ نصف کنال یا اس سے زائد رقبہ اراضی کے حاصل کرنے کے لئے فوری طور پر رقم بھجوا کر درخواست دیں اور اس رعایتی نرخ سے فائدہ اٹھائیں۔ بعد میں اس نرخ میں زمین نہ مل سکے گی۔ یہ زمین تعلیم الاسلام کالج کے جنوب مشرق میں واقع ہے۔ اور وہاں پانی اچھا ہے۔

سیکرٹری کمیٹی آبادی۔ ربوہ

ولادت

اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل و رحم سے مجھے مورخہ ۲۵ لڑکی عطا فرمایا ہے احباب کرام بچہ کی صحت و تندرستی اور خادم دین بننے کے لئے دعا فرمائیں

محمد عثمان محلہ دار الرحمت غربی۔ ربوہ

درخواست دعا } میرے ماموں مکرم چوہدری محمد سلیمان صاحب نیز محمد حسین صاحب ایک مقدمہ کی وجہ سے پریشان ہیں۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ ان کو اس مقدمہ سے باعزت بری فرمائے آمین محمد ابراہیم چوہدری احمد نگر

قیامتِ کبریٰ اور فنائی العالم

— از مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل —

تمام مذاہب کا مسلمہ عقیدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کائنات کا خالق ہے اور یہ دنیا فانی ہے۔ ایک وقت آئے گا۔ جب تمام انسان اپنے اپنے نیک و بد اعمال کا پورا پورا بدلہ پانے کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہوں گے۔ یہ وقت مذہبی اصطلاح میں قیامت کبریٰ کہلاتا ہے لفظ قیامتِ کبرےٰ دلالت کر رہا ہے کہ اس معین وقت کے علاوہ اس سے پہلے پہلے کچھ چھوٹی چھوٹی قیامتیں بھی مقرر ہیں۔ اسی بناء پر کسی شخص کی وفات کو اس کی شخصی قیامت کہا جاتا ہے۔ جیسا کہ آیا ہے من مات فقد قامت قیامتہ کہ جو مر گیا اس کی قیامت ہو گئی۔ اسی طرح انبیاء علیہم السلام کے ظہور کے وقت مکذب قوموں کی ہلاکت و بربادی اور اہل ایمان کا عروج و اقبال قومی قیامت ہوتا ہے۔ جیسا کہ آیت ولکل امۃ اجل مذکور ہے۔ اسی بناء پر نبی کا ظہور بھی قیامت کہلاتا ہے۔ پس لفظ قیامت کا استعمال وسیع ہے مگر شخصی قیامت یا قومی قیامت کے وجود سے قیامتِ کبرےٰ کا انکار لازم نہیں آتا

بہائیت کا دارو مدار چند مغالطات پر ہے۔ جن میں سے ایک مغالطہ قیامت کبرےٰ کے باب میں ہے۔ پہلے منکرین قیامت کہا کرتے تھے کہ یہ دنیا اسی طرح قائم رہے گی اس کو فنا نہیں ہے۔ اس لئے قیامت وغیرہ کا خیال عقیدہ باطل ہے۔ اتنا بڑا نظام اور اس قدر وسیع و عریض دنیا کس طرح فنا ہو سکتی ہے۔ بہائیوں نے قیامتِ کبریٰ کا انکار اس بناء پر کیا ہے۔ کہ اور کوئی قیامت نہیں ہے۔ مرزا حسین علی صاحب المعروف بہاء اللہ کا ظہور ہی قیامت کبرےٰ ہے۔ کیونکہ درحقیقت بہائی لوگ اپنی مادہ پرستی کے باعث عالم کے فناء کے امکان کے قائل نہیں ہیں حالانکہ سائنس کی موجودہ ایجادات ثابت کر رہی ہیں کہ انسانی عقل بھی ایسی ایسی اختراعات ایجاد کر رہی ہے۔ کہ ان کے ذریعہ تھوڑے ہی عرصہ میں سارے جہان کو ہلاکت کی آغوش میں سُلایا جا سکتا ہے۔

ایڈیٹر صاحب "بشارت" (بہائی رسالہ) کراچی لکھتے ہیں۔

"اہل بہاء جب یہ کہتے ہیں کہ قیامت پیغمبر کا قیام ہے اور اسے آیاتِ کلام الٰہی سے ثابت کرتے ہیں۔ تو لوگ تعجب کرتے ہیں اور پوچھتے ہیں۔ کہ یہ بات ہمارے بزرگوں نے کیوں نہیں سمجھی تھی؟ اہل بہاء جواب دیتے ہیں کہ قرونِ اولےٰ کے بزرگ قیامت قیام پیغمبر کو ہی کہتے تھے۔"

اس جگہ مغالطہ یہ ہے کہ اصل موضوع یعنے قیامتِ کبرےٰ کا انکار اسکو زیر بحث نہیں لایا گیا۔ سوال تو یہ تھا کہ آیا پہلے بزرگوں نے یا پہلے آسمانی صحیفوں میں فناءِ عالم اور حشر و نشر کا انکار کیا گیا ہے؟ نبی کی بعثت کو قیامت کہنا تو خود قیامتِ کبرےٰ کا اعتراف ہے۔ مدیر صاحب "بشارت" نے کوئی ایک بھی حوالہ ایسا پیش نہیں کیا جس میں کسی آسمانی صحیفہ یا کسی بزرگ کے قول سے یہ بیان ہوا ہو کہ قیامتِ کبرےٰ یعنے حشر اجساد درست نہیں ہے۔ دعوےٰ تو یہ کیا ہے کہ "قرونِ اولےٰ کے بزرگ قیامت قیام پیغمبر کو ہی کہتے تھے"۔ لیکن جو شیعہ صاحبان کے حوالے بھی دئیے ہیں۔ ان میں سے کسی میں بھی حصر نہیں ہے۔ ان میں صرف یہ کہا گیا ہے کہ امام مہدی کی آمد قیامت ہو گی اور یہ بات مسلمات میں سے ہے کہ نبیوں کی آمد ایک قیامت ہوتی ہے

قیامتِ کبرےٰ کا اثبات تو خود بہاء اللہ کی تحریرات میں موجود ہے۔ بطور نمونہ ہم صرف تین حوالے درج کرتے ہیں:۔

(۱) ثم اذکر الدنیا و ماتریٰ فیہا من شوؤناتہا و تغیرہا و اختلافہا فاللہ انہا تصیح کل الاحیان اہلہا و تقول فاعتبروا یا اولی الابصار انہا تذکر الناس و تخبرہم بزوالہا و فنائہا و لکن القوم فی سکر عجاب

(مجموعہ اقدس ص۲۶۶ و ۲۶۷)

ترجمہ۔ دنیا اور اس کے حالات اور تغیر و اختلاف کو یاد کرو۔ بخدا یہ دنیا ہر گھڑی اہل دنیا کو پکار کر کہہ رہی ہے کہ اے عقلمند و عبرت حاصل کرو یہ دنیا لوگوں کو وعظ کر رہی ہے اور انہیں بتا رہی ہے کہ وہ زائل ہونے والی اور فانی ہے۔ لیکن لوگ عجیب نشے میں مخمور ہو رہے ہیں

۲۔ ایریدون الاقامۃ و رجلہم فی الرکاب وھل یریدون لذہابہم من ایاب لا و رب الارباب الا فی المآب یومئذ یقوم الناس من الاجداث و یسئلون عن التراث طوبیٰ لمن لا تنوء بہ الاثقال فی ذالک الیوم الذی فیہ تمر الجبال و یحضر الکل للسؤال فی محضر اللہ المتعال انہ شدید النکال"

(مقالہ سیاح عربی ص۱۰۳ از کلمات بہاء اللہ)

ترجمہ۔ کیا یہ لوگ اسی جگہ ٹھہرے رہنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ حالانکہ ان کا پاؤں رکاب میں ہے۔ پھر کیا ان کا خیال ہے کہ وہ جا کر واپس آ جائیں گے؟ اللہ تعالیٰ کی قسم ہے کہ وہ ہرگز اس جہان میں واپس نہیں آئیں گے مگر حشر میں اٹھیں گے۔ جب سب لوگ اپنی قبروں سے اٹھیں گے اور اپنے ورثہ کے بارے میں ان سے سوال ہو گا۔ خوش قسمت ہے وہ شخص جسے اس روز بوجھوں کے نیچے نہ دبنا پڑے۔ جس دن پہاڑ گردش کرینگے۔ اور ہر شخص جوابدہی کے لئے خدائے بزرگ و برتر کے سامنے جو سخت عذاب دینے والا حاضر ہو گا"

۳۔ لو کان الانسان مسئولاً عن وجدانہ الذی ھو خاصۃ روحہ و جنانہ فی ھذا العالم فای عقاب یبقیٰ للبشر یوم المحشر الاکبر فی دیوان المعدل الالٰہی" (مقالہ سیاح عربی ص۱۲۶ از کلمات جناب بہاء اللہ)

ترجمہ۔ اگر انسان سے اس کے وجدان کے بارے میں جو اس کی روح اور دل کا خاصہ ہے اسی دنیا میں بازپرس ہو جائے تو حشر اکبر کے دن کے لئے عدل الٰہی کے دیوان میں اس شخص کے لئے کونسا عقاب باقی رہ جائے گا۔"

ان تینوں اقتباسات سے صاف ظاہر ہے کہ خود جناب بہاء اللہ حشر اکبر کے قائل ہیں۔ اگلے جہان کے قائل ہیں۔ ایسے دن کے قائل ہیں جبکہ سب لوگ اللہ تعالیٰ کے سامنے جوابدہی کے لئے حاضر ہوں گے۔ یہی قیامت کبرےٰ ہے۔ پس موجودہ بہائیوں کا قیامت کبرےٰ کے بارے میں جو عقیدہ ہے۔ وہ نہ صرف کتاب الٰہی قرآن مجید فرمان نبوی اور بزرگان سلف کے خلاف ہے بلکہ خود بہاء اللہ کی تصریحات کے خلاف ہے

مضمون زیر نظر میں مدیر "بشارت" نے حضرت شیخ اکبر محی الدین ابن العربی کی عبارت ذیل نقل کی ہے۔

"سبحان من یتجلی فی کلامہ بحلل صفات جلالہ و جمالہ علیٰ عبادہ فی صورت بہاء ذاتہ و کمالہ

پھر اس کا ترجمہ حسب ذیل کیا ہے۔

"پاک ہے وہ حق تعالیٰ جو اپنی صفات جلال و جمال کے پیراہنوں میں اپنے بندوں پر اپنے ذاتی کمال کی صورت بہاء میں تجلی فرماتا ہے"

ہر عربی دان جانتا ہے کہ مدیر بشارت نے اس ترجمہ میں صریح مغالطہ دیا ہے بہاء کے معنے عربی زبان میں رونق خوبصورتی اور حسن کے ہوتے ہیں۔ مفہوم عبارت یہ ہے کہ

"خداوند تعالیٰ پاک ہے جو اپنے بندوں پر اپنی ذات اور اپنے کمال کے حسن کی شکل میں اپنے کلام کے ذریعہ جلال و جمال کے لباسوں میں نمودار ہوتا ہے"

اس صاف اور واضح عبارت میں لفظ بہاء کے آ جانے سے مدیر "بشارت" نے اس کا ایسا غلط ترجمہ کیا ہے۔ تاکہ ناواقف لوگ خواہ مخواہ یہ

(باقی صفحہ پر)

درخواستہائے دعا

(۱) خاکسار کے چچا کچھ عرصہ سے دل کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ نیز ان کے اہل و عیال بھی چند مشکلات میں مبتلا ہیں۔ بزرگان سلسلہ اور دیگر احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔ خلیل احمد۔ ربوہ

(۲) خوشی محمد صاحب پٹواری حلقہ کوٹ امیر شاہ کی اہلیہ صاحبہ کا چنیوٹ میں اپریشن ہوا ہے ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ بزرگان سلسلہ اور دیگر احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔ (شیخ) نور الحق ایم۔ اے سنڈیکیٹ۔ ربوہ

(۳) خاکسار نے اور برادرم ضیاء الدین احمد صاحب اور چوہدری صلاح الدین احمد صاحب ناظم جائداد نے علی الترتیب بی۔ اے اور ایف۔ اے۔ ای۔ ایل نیا رٹمنٹ کا امتحان دیا ہے۔ صلاح الدین صاحب شمس اور ملک عبد الحلیم صاحب نے ہفتہ ڈاہر ایم۔ بی۔ بی۔ ایس اور ایف۔ اے کے امتحانات دیئے ہیں۔ بزرگان سلسلہ اور درویشان قادیان سے نمایاں کامیابی کے لئے درخواست دعا ہے۔ محمد احمد منیر بی۔ اے گورنمنٹ کالج۔ لائلپور

(۴) میرا اکلوتا لڑکا منصور احمد سخت بیمار ہے۔ اسے سخت بے قان ہو گیا ہے حالت تشویشناک ہے۔ احباب جماعت اور درویشان قادیان سے ملتجی ہوں کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ میرے بیٹے کو صحت بخشے۔ آمین۔ سید محمد علی شاہ چک ۹ ٹی ڈی اے۔ میانوالی

(۵) خاکسار بیمار ہے اور مالی مشکلات میں بھی مبتلا ہے۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے۔ بشیر احمد علی پور ضلع مظفر گڑھ

(۶) میرے نانا جان ڈاکٹر محمد عبد اللہ صاحب پاؤں پر زخم آ جانے کی وجہ سے صاحب فراش ہیں احباب سے دعا کی درخواست ہے۔ بیگم عبد القدیر عاصم

(۷) میرے بچے عزیزم مبشر احمد کی علالت بہت طویل اور تشویشناک ہو گئی ہے ٹائیفائڈ اور اسہال کے باعث وہ بالکل مشت استخوان ہو کر رہ گیا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ صحت عطا فرمائے۔ آمین۔ غلام محمد ثالث از لاہور

(۸) امسال میرے دو بھائی مکرم منیر احمد رشید اور مکرم افتخار احمد بشارت علی الترتیب ایم۔ اے ریاضی (فائنل) اور ایم۔ اے نفسیات (فائنل) کا امتحان دے رہے ہیں نیز مکرم محمد اکرم صاحب اٹھل (UPPAL) بھی ایم۔ اے ریاضی (فائنل) کا امتحان دے رہے ہیں۔ احباب نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

خلیل احمد قلعہ گوجر سنگھ۔ لاہور

(۹) ہمارے حلقہ کے چار مستعد خدام امسال میٹرک سیکنڈ ایئر کے امتحان میں شامل ہو رہے ہیں۔ احباب جماعت ان کی کامیابی کے لئے دعا فرمائیں نام حسب ذیل ہیں (۱) سعید احمد خان صاحب (۲) منیر الحق صاحب (۳) معین الحق صاحب۔ (۴) حامد عزیز الرحمن صاحب۔ منور احمد معتمد حلقہ جنوبی کراچی

(۱۰) میرا لڑکا چوہدری منظور احمد باجوہ ایم۔ ایس سی کا فائنل امتحان دے رہا ہے جو کہ کیمیکل انسٹیٹیوٹ آف ٹیکنالوجی برانچ کا ہے۔ احباب اکرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس کو نمایاں کامیابی عطا فرمائے۔ آمین۔ محمد عالم احمدی نمبردار فتح پور

(۱۱) میرے خاوند بشیر احمد صاحب بی۔ ایس۔ سی انجینئرنگ کا فائنل کا امتحان پشاور یونیورسٹی سے دے رہے ہیں۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نمایاں کامیابی عطا فرمائے۔ آمین۔ مبارکہ شوکت میانوالی

(۱۲) میں نے امسال پنجاب یونیورسٹی سے ایل۔ ایل۔ بی (فائنل) کا امتحان دیا ہے۔ کامیابی کے لئے صحابہ کرام۔ بزرگان سلسلہ و احباب جماعت سے درمندانہ درخواست دعا ہے۔ ملک شریف احمد منور بی۔ اے ایس سی وہاڑی منڈی ضلع ملتان

(۱۳) بندہ نے امسال بی۔ ایس۔ سی کا امتحان دیا ہوا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ محمد انور محلہ پاکستانی۔ بھیرہ

(۱۴) میں نے بی۔ اے کا امتحان دیا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ اپنے خاص فضل و کرم سے مجھے امتحان میں نمایاں کامیابی عطا کرے۔ آمین

سعید احمد خان ڈیرہ غازیخان

داخلہ جامعہ نصرت۔ ربوہ

جامعہ نصرت ربوہ میں پردے کا نہایت اعلیٰ انتظام ہے۔ اپنی بچیوں کو حقیقی اسلامی ماحول میں تعلیم دلوائیے۔ فرسٹ ایئر آرٹس کا داخلہ شروع ہے۔ فارم داخلہ اور پراسپکٹس دفتر کالج ہذا سے مل سکتے ہیں

پرنسپل جامعہ نصرت۔ ربوہ

تعمیر فنڈ انصار اللہ

ایک ایک سو روپیہ عطیہ دینے والے مخلصین

جن اراکین انصار اللہ نے نائب صدر محترم کی تحریک پر ایک ایک سو روپیہ تعمیر فنڈ میں نقد ادا کیا تھا یا وعدے کئے تھے ان کی دو فہرستیں شائع ہو چکی ہیں۔ تیسری فہرست دو چار روز میں شائع ہو رہی ہے۔ جن احباب نے وعدہ کیا ہوا ہے لیکن ابھی تک رقم نہیں بھجوائی ان سے درخواست ہے کہ وہ اپنی رقوم جلد مرکز میں بھجوا کر عند اللہ ماجور ہوں۔ اور دوسرے اراکین کو بھی جن کو اللہ تعالیٰ نے وسعت دی ہے چندہ کی تحریک کر کے مزید ثواب کے مستحق ہوں جزاکم اللہ خیرا۔ قائد مال انصار اللہ مرکزیہ

---

(۱) داخلہ وظائف انسٹی ٹیوٹ پبلک و بزنس ایڈمنسٹریشن کراچی

دو سالہ کورس برائے ڈگری ماسٹر آف بزنس ایڈمنسٹریشن ۱۵ جولائی سے شروع شرط داخلہ بی۔ اے (اکنامکس یا کامرس والے کو ترجیح) اعلیٰ قابلیت والوں کو ۱۰۰/ ماہوار وظیفہ دس ماہ کے لئے۔ درخواستیں ۲۶/۶/۵۷ تک بنام

Chief Adviser, Institute of Publik and Business administration Hayelock Road, Karachi. —I

(پاکستان ٹائمز ۱۸/۶/۵۷)

(۲) داخلہ گورنمنٹ انسٹی ٹیوٹ آف ٹکنالوجی لاہور

درخواستیں بنام پرنسپل ۲۵/۶/۵۷ تک فارم درخواست و پراسپکٹس کالج کے دفتر سے طلب ہوں شرائط عمر ۱/۷/۵۷ کو ۱۵ تا ۲۰

دیگر شرائط (۱) الیکٹریکل ٹیکنیکس کلاس میٹرک (سائنس و ڈرائنگ والے کو ترجیح) انٹرویو ۱/۷/۵۷۔ تحریری ٹسٹ ۳/۷/۵۷ کو میٹرک کے معیار کا انگلش و ریاضی میں اور ۲/۷ کو سائنس و ڈرائنگ میں۔

(۲) ریڈیو ٹیکنیکس کلاس۔ سائنس والا میٹرک۔ انٹرویو ۵/۷/۵۷ کو

(۳) ڈائی پریس (DIE-PRESS) شیٹ میٹل ورکس اینگلو ورنیکولر فائنل یا انڈسٹریل فائنل۔ میٹرک کو ترجیح۔ درخواستوں کے ہمراہ مصدقہ نقول اسناد و میڈیکل و کیریکٹر سرٹیفکیٹ درکار۔ (پاکستان ٹائمز ۱۸/۶/۵۷)

(ناظر تعلیم۔ ربوہ)

ولادت

(۱) میری ہمشیرہ صاحبہ بیگم مرزا مبارک احمد صاحب حیدر آباد کو اللہ تعالیٰ نے ۲۲ مئی کو چوتھا لڑکا عطا فرمایا ہے (۲) اللہ تعالیٰ نے عزیزم برادرم بشیر احمد صاحب بھٹی کو نیروبی میں ۲۴ مئی کو تیسرا بیٹا عطا فرمایا ہے نومولود قاضی بشیر احمد صاحب بھٹی کا پوتا اور قاضی عبد السلام صاحب نیروبی کا نواسہ ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ دونوں بچوں کو تندرستی کے ساتھ نیک باعمر اور احمدیت کا درخشندہ ستارہ بنائے۔ آمین۔ نفیر احمد بھٹی وحی گرلس کالج۔ راولپنڈی

عراق اردن کو سولہ لاکھ دینار امداد کے طور پر دے گا

ڈھائی لاکھ دینار کی پہلی قسط اردن کو ادا کر دی گئی

عمان ۱۹ جون:۔ عراقی سفیر مقیم اردن نے کل یہاں اردن کے نائب وزیر اعظم اور وزیر خارجہ سمیر الرفاعی کو ½ ۲ لاکھ دینار (تقریباً ½ ۷ لاکھ ڈالر) کا ایک چیک پیش کیا۔

بعد ازاں عراقی سفارت خانہ کے ایک ترجمان نے بتایا۔ کہ یہ رقم ۱۶ لاکھ ۲۵ ہزار دینار کی اس رقم کی پہلی قسط ہے۔ جو عراق نے حکومت اردن کو اس کے اقتصادی مسائل حل کرنے کے لئے دینا منظور کی تھی

ترجمان نے مزید بتایا کہ بقایا رقم کی ادائیگی یک لخت نہیں کی جائے گی۔ بلکہ جب بھی اردن کو ضرورت پڑے گی اس کا کچھ حصہ ادا کر دیا جائیگا۔

مصر کے لئے چیکو سلاویکی فیکٹری

قاہرہ ۱۹ جون۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ چیکو سلاوکیہ ہر سال ۳۰ ہزار سائیکلیں بنانے کی ایک فیکٹری مصر میں قائم کرے گا کمیونسٹ بلاک سے باہر چیکو سلاوکیہ کی یہ پہلی فیکٹری ہو گی۔ اُمید ہے کہ اگلے سال کے آخر تک فیکٹری میں سائیکلیں تیار ہونے لگیں گی۔

جاپان جیٹ طیارے بنائیگا

ٹوکیو ۱۹ جون۔ جاپان کے دفاعی بورڈ نے کل اعلان کیا کہ اس نے ایک منصوبہ مرتب کیا ہے۔ جس کے تحت ۱۹۵۹ اور ۱۹۶۳ کے درمیانی عرصہ میں ایف ۱۰۰ اور ایف ۱۰۰ قسم کے تین سو جیٹ ہوائی جہاز تیار کئے جائیں گے اور انہیں ایف ۸۶ قسم کے جیٹ ہوائی جہازوں کی بجائے استعمال کیا جائیگا۔

مقامی ساختہ جیٹ ہوائی جہاز امریکہ کی مالی امداد سے بنائے جائیں گے۔

½ ۸ میل لمبی سرنگ کی تعمیر

ٹوکیو ۱۹ جون مرکزی جاپان میں ½ ۸ میل لمبی ایک سرنگ کی تعمیر آئندہ موسم خزاں میں شروع ہو کر ۱۹۶۱ء کے موسم بہار میں ختم ہو جائے گی۔

قومی ریلوے کارپوریشن کے ایک ترجمان نے کہا ہے۔ کہ نئی سرنگ مرکزی جاپان کے دو شہروں مائی بارا اور تویاما کے درمیان بچھائی جائیگی۔ اور اس پر ایک کروڑ نوے لاکھ امریکی ڈالر (۶۳ لاکھ سٹرلنگ) لاگت آئیگی۔ تکمیل ہونے کے بعد یہ سرنگ جاپان کی طویل ترین اور دنیا کی پانچوں طویل ترین سرنگ ہوگی جسے پسماندہ علاقوں میں بھاری سامان کی نقل و حمل کے لئے استعمال کیا جائے گا

پولینڈ کے لئے آسٹروی قرضہ

وارسا ۱۹ جون کل یہاں پولینڈ اور آسٹریا کے درمیان ایک تجارتی تجویز پر دستخط کئے گئے۔ جس کے تحت پولینڈ تین سال تک آسٹریا سے پچاس لاکھ ڈالر کی اشیاء صرف خریدے گا۔

چقماق پتھر کے ۲۰ لاکھ ٹکڑے

منیلا ۱۹ جون:۔ کل منیلا کی بندرگاہ میں ایک جہاز میں لادے جانے والے سامان میں سے پاکٹ لائٹروں کے ۲۰ لاکھ ۷۰ ہزار چھ سو چقماق پتھر کے ٹکڑے برآمد ہوئے۔ انہیں کمال ہوشیاری سے صابن دانیوں میں چھپایا گیا تھا۔

خاموش خیرات

ولنگٹن (نیوزی لینڈ) ۱۹ جون کل یہاں کے ایک بازار اور کارگل میں ایک خاتون نے خاموشی سے مکتی فوج کے چندہ کے بکس میں نوٹوں کا ایک بنڈل ڈال دیا فوج کے کارکنوں نے بکس کھولا۔ اور نوٹ شمار کئے۔ تو ان کو عطیہ دینے والی کی تلاش ہوئی کیونکہ اسے رسید کے طور پر ایک بلا دیا جاتا تھا اسی اثنا میں وہ خاتون ہجوم میں کہیں غائب ہو چکی تھی۔۔۔ اس نے چندہ جس میں ایک سو پونڈ کے نوٹ ڈالے تھے۔

کمیونسٹ چین کے لئے برطانوی ٹرک

لندن ۱۹ جون کل یہاں اعلان کیا گیا کہ ایک موٹر ساز کمپنی کو کمیونسٹ چین نے بڑے سائز کے ۷۶ ٹرکوں کی تعمیر کا آرڈر دیا ہے جس کی مالیت ایک لاکھ سٹرلنگ ہے۔ ان ٹرکوں کو سرخ چین

"مسلاخ کے مقام پر عظیم جنگل بنانے کا منصوبہ"

ابتدائی کام تسلی بخش طریقے سے جاری ہے

کوئٹہ ۱۹ جون:۔ یہاں کے ایک مقام مسلاخ میں ایک لاکھ ۱۵ ہزار ایکڑ رقبہ میں عظیم جنگل بنانے کا جو منصوبہ صوبائی حکومت نے تیار کیا تھا۔ اس پر کام شروع کر دیا گیا ہے۔ اور کام کی رفتار تسلی بخش بیان کی جاتی ہے۔

خیال ہے۔ کہ یہ جنگل دس سال کی مدت میں پایہ تکمیل کو پہنچ جائے گا۔ جس کے بعد حکومت یہاں بھیڑیں پالنے کا ایک مرکز قائم کرے گی۔ ایک اندازے کے مطابق اس مرکز میں ایک وقت میں تین ہزار بھیڑیں مختلف انواع کی گھاس چر سکیں گی۔ صوبائی حکومت نے اس مرکز کے لئے امریکہ سے اعلیٰ نسل کی بھیڑیں در آمد کرنے کا فیصلہ بھی کیا ہے تخمینہ لگایا گیا ہے۔ کہ اس مرکز کی اعلیٰ قسم کی ۷۵ ہزار من اون ہرنائی وولن ملز کی ضروریات سے عہدہ برا ہو سکے گی۔

صوبائی حکومت مسلاخ کے عظیم جنگل کے منصوبہ پر بیس لاکھ روپے سے زائد رقم خرچ کریگی۔

موت کا بہانہ

نئی دہلی ۱۹ جون:۔ نئی بمبئی اسمبلی میں گجرات کے حلقہ سے منتخب رکن مسٹر ہری پرشاد بھٹ اسمبلی کے افتتاحی اجلاس میں رجسٹر حاضری پر دستخط کرتے ہوئے بے ہوش ہو گئے۔ اسمبلی کے ڈاکٹر فوراً ان کی طبی امداد کے لئے پہنچے۔ لیکن مسٹر بھٹ حرکت قلب بند ہو جانے سے جان بحق ہو چکے تھے۔

پولستانی وفد کا عزم مشرقی جرمنی

وارسا ۱۹ جون پولینڈ کا ایک وفد پولستانی کمیونسٹ پارٹی کے فرسٹ سیکرٹری مسٹر گومکا کی زیر قیادت کل یہاں سے مشرقی جرمنی روانہ ہوگیا

جنیوا کے دودھ فروش!

جنیوا ۱۹ جون۔ سوئٹزرلینڈ کے شیر فروش اس طبی اصول کو ماننے کے لئے تیار نہیں کہ دودھ صحت بخشتا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ فلک بوس عمارتوں کی بالائی منزلوں پر مسلسل ہزاروں سیڑھیاں چڑھکر دودھ تقسیم کرنے سے ان کی صحت پر بہت برا اثر پڑا ہے۔ اور انہیں اپنی زندگی کے لالے پڑ گئے ہیں۔

ان لوگوں کا کہنا ہے۔ کہ جب ہم شام کو اپنے کام سے فارغ ہوتے ہیں۔ تو ہمارے بازوؤں میں شدید درد ہوتا ہے۔ ٹانگیں ٹوٹی ہوئی معلوم ہوتی ہیں۔ اور ہمیں خود سے بیزاری ہونے لگتی ہے۔ اور ان سب باتوں کا اثر یہ پڑا ہے۔ کہ ہم دوگنی رفتار سے بڑھاپے کی طرف جا رہے ہیں۔

یہ تمام باتیں جنیوا کے دودھ فروشوں نے شہر کی مالکنوں کے نام ایک عام سرکلر میں لکھی ہیں۔ سرکلر میں یہ استدعا کی گئی ہے۔ کہ مالکنیں اپنے دودھ کے برتن نچلی منزل پر رکھ دیا کریں۔ تاکہ دودھ فروش بیسیوں سیڑھیاں چڑھنے کی زحمت سے بچ سکیں۔

واضح رہے یہاں کے دودھ فروشوں کی یونین نے اپنے کام میں سہولتوں کے مطالبہ کی ایک مہم چلا رکھی ہے۔

غیر ملکی سرمایہ کاروں کو ایران کی دعوت

جنیوا ۱۹ جون:۔ یہاں منعقد ہونیوالی چالیسویں بین الاقوامی صحت کانفرنس کے کل کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ایرانی وزیر محنت نے کہا۔ کہ میرا ملک اس بات کا بے چینی سے منتظر ہے۔ کہ وہاں غیر ملکی سرمایہ کاری کا آغاز کیا جائے۔

انہوں نے کہا ایران کی خاص طور پر یہ خواہش ہے کہ وہ غیر ملکی سرمایہ کاروں کے تعاون سے اپنے عظیم معدنی ذرائع خصوصاً پیڑولیم کو استعمال میں لا سکے۔ کانفرنس میں اسی ملکوں کے آٹھ سو سے زائد نمائندے شریک ہیں۔

یورینیم کان کی دریافت

ٹوکیو ۱۹ جون:۔ جاپان کی بین الاقوامی تجارت و صنعت کی وزارت نے کل اعلان کیا کہ شمالی جاپان میں خام یورینیم کی ایک کان دریافت کی گئی ہے جس میں صفر اعشاریہ ایک فیصد یورینیم موجود ہے

سیکرٹری صاحب امور عامہ جماعت احمدیہ نیروبی (مشرقی افریقہ) کا ایک خط

اور اس پر

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد

مکرم چوہدری محمد شریف صاحب سیکرٹری امور عامہ جماعت احمدیہ نیروبی (مشرقی افریقہ) کی طرف سے مندرجہ ذیل خط حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں موصول ہوا ہے:۔

نیروبی ۵۷-۶-۵

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

میرے پیارے آقا ایدکم اللہ بنصرہ العزیز

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

مجھے حضور انور کی خدمت میں نہایت افسوس کے ساتھ رپورٹ کرنی پڑتی ہے کہ ڈاکٹر سید علی اسلم صاحب اور ان کی اہلیہ نے مقاطعہ کے بعد صحیح رویہ اختیار نہیں کیا گذشتہ سے پیوستہ اتوار یعنی ۲۶ مئی کو عاجز نے اہلیہ ڈاکٹر صاحب سے خود ملاقات کی کہ میری درخواست ہے کہ ڈاکٹر صاحب معافی مانگ لیں۔ مگر وہ یہی کہتی رہیں کہ حضرت صاحب نے ہمیں لکھوایا ہے کہ تم پیغامی ہو اپنے چندے غیر احمدی مساجد میں بھیجا کرو۔ اب ہم معافی کس سے مانگیں امیر غیر مبائعین سے یا حضرت صاحب سے؟ میں نے عرض کیا اس بات کا فیصلہ تو آپ کا دل ہی کر سکتا ہے۔ اگر آپ مبائع احمدی ہو تو اپنے روحانی باپ سے معافی مانگنے میں کیا عار ہے۔ کہنے لگیں کہ فیصلہ یکطرفہ ہوا ہے۔ میں نے کہا یہ الزام تو حضرت صاحب پر آتا ہے۔ فیصلہ تو انہوں نے کیا ہے اور میرا ایمان ہے کہ خلیفہ وقت کے فیصلہ کو دل میں برا سمجھنے والا بھی مومن نہیں ہو سکتا کہنے لگیں کہ مولوی مبارک احمد سے ہم بہت دکھی ہیں۔ میں نے کہا کہ بہرحال وہ حضرت صاحب کے مقرر کردہ امیر ہیں اگر ہمیں کوئی اختلاف ہو۔ تب بھی ان کی اطاعت ضروری ہے۔ دوسرے دن لجنہ اماء اللہ میں آ کر اپنے عہدہ سیکرٹری سے استعفیٰ پیش کر دیا کہ میرے خاوند کی طرح کہیں تم لوگ میری بھی فائل نہ بنا لینا۔ مستورات نے استعفیٰ فوراً منظور کر لیا۔ اس کے بعد ان کے غیر احمدی رشتہ دار سید احمد رضا صاحب نے مولوی مبارک احمد صاحب کو گالیوں سے پُر ایک آٹھ صفحات کا خط لکھا ہے۔ مجھے ان ہر دو میاں بیوی پر بہت افسوس ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ ان کو زیادہ تر ناز یہ تھا کہ سیدہ فضیلت حضور سے مل کر سب معاملہ طے کر لیں گی اور ان کو کوئی نہیں پوچھے گا۔ اس پر عاجز نے کہا تھا کہ ایسے معاملات میں حضرت صاحب کسی کی بات ہرگز نہیں سنیں گے۔ بلکہ یہ Indirectly حضرت صاحب کی ہتک ہے کہ وہیں بات کی جاوے۔ بہرحال اب ان کی طرف سے سید احمد ناصر اور لئیق احمد صاحب کے متعلق بددعائیں اور شاہ دوگ سے پکڑے جانے کی پیشگوئیاں ہو رہی ہیں ڈاکٹر صاحب نے مسجد میں آنا بند کر دیا ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی ہے جو ان کو ہدایت دے۔ مولوی مبارک احمد صاحب سے انکو سخت بغض ہے۔ اور میرے خیال میں یہی بات ان کی خرابی کا باعث ہی ہے۔ والسلام

خاکسار چوہدری محمد شریف بی اے

سیکرٹری امور عامہ

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد

خط ملاحظہ کرنے کے بعد حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:۔

"اسلم صاحب کا بھی ایک خط آیا تھا جس سے انہی خیالات کی تصدیق ہوتی ہے اور اسلم صاحب کی ساس سیدہ فضیلت صاحبہ کا بھی ایک خط آیا تھا جس میں لکھا تھا کہ میری بیٹی کو بھی بدنام کرنے کی کوشش کی جاتی ہے جس سے ان خیالات کی تصدیق ہوتی ہے اور سید احمد رضا صاحب جن کا اس خط میں ذکر ہے ان کے ذکر سے بھی ان واقعات کی تصدیق ہوتی ہے۔ چند دن ہوئے ان کا میرے نام خط آیا تھا کہ اسلم صاحب تو بڑے نیک اور چندہ دینے والے ہیں ان کے خلاف سازش کی جا رہی ہے پس یہ ساری باتیں ظاہر کرتی ہیں کہ یہ سارا خاندان ایک طرف جا رہا ہے مگر الٰہی سلسلہ کو ان باتوں کی پرواہ نہیں اگر ان کو یہ خیال ہے کہ میرے بیٹے کی ساس سیدہ فضیلت کی وجہ سے میں ان کا کوئی لحاظ کروں گا تو یہ غلطی پر ہیں میں نے غیر مبائع ہونے کی وجہ سے سید حامد شاہ صاحب مرحوم کا بھی کوئی لحاظ نہ کیا تھا جو اس خاندان کے سب سے بڑے بزرگ تھے تو وہ لوگ جن کو سید حامد شاہ صاحب کی جوتیوں کے طفیل عزت ملی ہے ان کی سلسلہ کے مقابلہ میں کیوں پرواہ کروں گا۔ میں نیروبی کی احمدی مستورات پر خوش ہوں کہ انہوں نے امتہ السلام کا استعفیٰ فوراً منظور کر لیا اب اگر تنویر بیگم جو ان کی بہن ہے اور میری بہو ہے الفضل میں اعلان نہ کرے کہ آئندہ میرا اپنی بہن سے کوئی تعلق نہیں تو میں اس کے متعلق الفضل میں اعلان کرنے پر مجبور ہوں گا۔ کہ لجنہ اس کو کوئی کام سپرد نہ کرے۔ اور میرے خاندان کے وہ افراد جو مجھ سے تعلق رکھنا چاہتے ہیں اس سے تعلق نہ رکھیں"

(پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح)

(بقیہ ۲)

"عیسائی مشنریوں کی سرگرمیاں"

مشنری ہسپتال، سکول اور کالج وغیرہ کھول کر مختلف طریقوں سے عیسائیت کا پراپیگنڈا کر رہے ہیں۔ لیکن ہمارے بعض دینی حلقوں کی اپنی روش بھی عیسائیت کے فروغ کا موجب بنی ہوئی ہے۔ جب تک مسلمان فرقے باہمی آویزش کو ترک کر کے تبلیغ کے میدان میں ایک دوسرے کے ساتھ تعاون نہیں کریں گے۔ وہ مسلمان ملکوں میں عیسائیت کی تبلیغ اور اس کے بڑھتے اثرات کا صحیح رنگ میں مقابلہ نہیں کر سکیں گے اور نہ دوسری اقوام تک اسلام کا پیغام اس سرعت کے ساتھ پہنچ سکے گا۔ جس سرعت کے ساتھ اس وقت بالخصوص مغرب میں اسلام کے پیغام کو پھیلانے اور اسے عام کرنے کی ضرورت ہے

قیامت کبریٰ اور فنائی العالم

(بقیہ صفحہ ۵)

سمجھیں کہ حضرت شیخ اکبر رح نے بہاء اللہ یعنی مرزا حسین علی صاحب کا ذکر کیا ہے۔ درحقیقت بہائی لوگ اسی قسم کی تاویلات فاسدہ پر اپنے مذہب کی بنیاد رکھتے ہیں

مضمون زیر نظر میں تیسرا مغالطہ مدیر "بشارت" نے ان الفاظ میں دیا ہے کہ:۔

"واقعہ یہی ہوا کہ حضرت باب مہدی علیہ السلام جو بیان لائے ہیں اس میں تمام حقائق و معانی کی تفصیل نازل ہوئی ہے"

بابیوں اور بہائیوں کے نزدیک باب کی البیان قرآن مجید کی ناسخ ہے۔ اسے قرآن مجید کی تاویل قرار نہیں دیا جا سکتا۔ پھر یہ بھی غلط ہے کہ البیان مکمل اور مفصل ہے اس کو تو بہائیوں نے منسوخ قرار دیا ہوا ہے اور اس سے اپنی لاتعلقی کا اظہار کر رکھا ہے۔

پس بیان جو اس کے مدعی کے دعویٰ کے مطابق نامکمل ہے اور جس کے احکام اہل بہا کے نزدیک بھی سراسر متشددانہ تھے۔ اسی لئے بہاء اللہ نے انہیں منسوخ کر دیا۔ اس کتاب کو قرآن مجید کے مقابلہ میں پیش کرنا اگر صریح مغالطہ نہیں تو اور کیا ہے؟

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۷